ترجمہ:۔ آدمی کے مرتد ہو جانے سے اس کے خون کی حرمت ختم ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اگر کسی نے قاضی یا بادشاہ کے حکم کے بغیر اُسے عمداً یا خطاً قتل کر دیا اس کا کوئی عضو ضائع کر دیا تو اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہے (نیز دیکھئے البدائع والصنائع ج ۷، ص ۱۳۵، ہدایہ ج ۲ ص ۶۰۰ درمختار مع شرح ردالمحتار ج ۳ ص ۳۹۵) البتہ فتاویٰ عالمگیری میں "غایۃ البیان" کے حوالہ سے لکھا ہے کہ قاتل کو کچھ نہ کچھ سزا ملنی چاہیئے۔ (فتاویٰ عالمگیری ج ۳ ص ۱۵۷)

لفظ جزیہ کیا ہے؟

سوال: جزیہ کا لفظ عموماً پڑھنے میں آتا ہے۔ یہ لفظ کیا ہے اور اس سے کیا مراد لیا جاتا ہے؟

(عبدالرحمٰن۔ لاڑکانہ)

جواب: لفظ جزیہ کے اشتقاق کے بارے میں تین اقوال ہیں۔

اوّل: یہ کہ جزاءٌ سے مشتق ہے بمعنی ادا کرنا (تفسیر کبیر ص ۱۹ ج ۴، کشاف ص ۱۴۷ ج ۲، البحر المحیط ص ۳۰ ج ۵، روح المعانی ص ۷۷ ج ۱۰، روح البیان ص ۴۱۲ ج ۳، غرائب القرآن بہامش طبری ص ۶۶ ج ۱۰، طبری ص ۷۷ ج ۱۰، مدارک بہامش خازن ص ۲۳ ج ۳)

دوم: یہ کہ مُجَازَاۃ سے مشتق ہے بمعنی بدلہ دینا (مفردات القرآن ص ۹۱، ابوالسعود بہامش کبیر ص ۱۴۷ ج ۵، السراج المنیر ص ۴۹۶ ج ۱، خازن ص ۲۳ ج ۲، مظہری ص ۱۷۹ ج ۴، ارشاد الساری شرح بخاری ص ۱۸۴ ج ۵)

سوم: یہ کہ تَجْزِیَۃ سے مشتق ہے بمعنی تقسیم کرنا (فتح الباری ص ۱۸۳ ج ۶) امام خوارزمیؒ کہتے ہیں کہ جزیہ معرب لفظ ہے (روح المعانی ص ۷۷ ج ۱۰) جزیہ سے مُراد وہ مال ہے جو ایک سال کے بعد اہل ذمہ سے وصول کیا جاتا ہے اس کا حکم سورہ توبہ پ ۱۰ میں موجود ہے اور تفصیلی احکام کتبِ فقہ میں مذکور ہیں۔

کیا طلباء و مدرسین کیلئے وظیفہ تنخواہ لینا درست ہے؟

سوال:۔ کیا دینی مدارس کے طلباء کے لیے وظیفہ اور مدرسین کے لیے تنخواہ لینا درست ہے؟

(ندیم یونس گلیانہ)

جواب: مدرسین و طلباء کے لیے حسبِ ضرورت تنخواہ یا وظیفہ لینا شرعاً درست ہے۔ اگر کوئی استاذ صاحب معاش ہونے کی وجہ سے نہ لے تو اُسے مجبور نہیں کیا جائے گا۔ خیر القرون میں ایسا کیا جاتا تھا۔ چنانچہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے گورنروں کو لکھا کہ اعط الناس

(بقیہ صفحہ نمبر ۲۱ پر)